یا فتاح

رب یسر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وتمم بالخیر

مالا ینحل عقدۂ معرفتِ پروردگار ہے ❖ عصاۓ عقلِ نارسا کا
نام ضرب — نام ضرب دانی
اس راہ میں مانندِ ناخنِ فرسودہ بیکار ہے ❖ مصداق اسکے
حدیثِ ما عرفناک حق معرفتک سے آشکار ہے ❖
باینہمہ ہمہ عالم مجلّیٰ از تجلیاتِ اسرار ہے ❖ رحمت و غضب
ظہورِ آثار ہے ❖ بارانِ رحمت سے کہیتی نشو و نما پاتی ہے ❖

نہ دی کہ کسطرح اور کسطرف ضرب لگاتا ہی اصلی کہ بند و بست

دفع ضرب کا حریف کی سمجھہ مین نہ آئی یہہ مراد اوسوقت

حاصل ہوگی کہ ارادہ اور حرکت ایک آن مین بغیر حرکت لا یعنی

درمیان مین آنیکی عمل مین آوی اور ضرب اس انداز سی

آگی بڑہتا ہوا دم روک کی جلد تر لگائی کہ حریف کو بچاوکی

لئی بڑنی ہٹنی بازو سرکنی دبنی روکنی کی گنجائش نہ ملی

اگر آپ خود ضرب بچاتا ہی تو یہہ عمل ضرور ہی کہ جبتک حریف

کا استعداد سمجھہ مین نہ آئی تب تک بہڑ نہ جائی کچھہ دوری

کی ساتھہ مقابلہ کری اور اپنی حیثیت متحقق ہونی نہ دیی

اور اسمین

سے حاصل ہوتا ہے جس حال میں کہ حریف مقابل برابر ہے

علم اور عمل میں تو امر نفل بجائے فرض ہو جاتا ہے

کما لا یخفی علی ارباب الکمال

اَلحمدُ لِله علی البدایةِ والنّهایةِ

گذرانیدهٔ

شاه محمد محی الدین قادری نور الله